نعت بحضور نبی کریم ﷺ

امام اعظم ابوحنیفہ کوفی، نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ (التوفی ۷۶۷ء)

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُكَ قَاصِدًا أَرْجُو رِضَاكَ وَأَحْتَمِي بِحِمَاكَ

اے سرداروں کے سردار! میں آپ ﷺ کے حضور آیا ہوں، آپ ﷺ کی خوشنودی کا امیدوار، آپ ﷺ کی پناہ کا طلب گار۔

وَاللّٰهِ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ إِنَّ لِي قَلْبًا مَشُوقًا لَا يَرُومُ سِوَاكَ

اللہ کی قسم! اے بہترین خلائق! میرا دل صرف آپ ﷺ کی محبت سے لبریز ہے، وہ آپ ﷺ کے سوا کسی کا طالب نہیں۔

أَنْتَ الَّذِي لَوْلَاكَ مَا خُلِقَ امْرُءٌ كَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرٰى لَوْلَاكَ

آپ ﷺ اگر نہ ہوتے تو پھر کوئی شخص ہرگز پیدا نہ کیا جاتا اور اگر آپ ﷺ مقصود نہ ہوتے تو یہ مخلوقات پیدا نہ ہوتیں۔

أَنْتَ الَّذِي لَمَّا تَوَسَّلَ آدَمُ مِنْ زَلَّةٍ بِكَ فَازَ وَهُوَ أَبَاكَ

آپ ﷺ وہ ہیں کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے آپ ﷺ کا توسّل اختیار کیا، اپنی لغزش پر، تو کامیاب ہوئے، حالانکہ وہ آپ ﷺ کے جدِ بزرگوار ہیں۔

وَبِكَ الْخَلِيلُ دَعَا فَعَادَتْ نَارُهُ بَرْدًا وَقَدْ خَمَدَتْ بِنُورِ سَنَاكَ

اور آپ ﷺ ہی کے وسیلے سے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے دُعا کی، تو ان کی آگ سرد ہوگئی، وہ آگ آپ ﷺ کے نور کی برکت سے بجھ گئی۔

وَدَعَاكَ أَيُّوبُ لِضُرٍّ مَسَّهُ فَأُزِيلَ عَنْهُ الضُّرُّ حِينَ دَعَاكَ

اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی بیماری میں آپ ﷺ کے وسیلے سے دعا کی تو ان کی دعا مقبول ہوئی اور بیماری دُور ہوگئی۔

بِكَ الْمَسِيحُ أَتَى بَشِيرًا مُخْبِرًا بِصِفَاتِ حُسْنِكَ مَادِحًا لِعُلَاكَ

اور آپ ﷺ ہی کے ظہور کی خوشخبری لے کر حضرت مسیح علیہ السلام آئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کے حُسن و جمال کی مدح وثنا کی اور آپ ﷺ کے رتبۂ بلند کی خبر دی۔

كَذَاكَ مُوسٰى لَمْ يَزَلْ مُتَوَسِّلًا بِكَ فِي الْقِيٰمَةِ مُحْتَمِي بِحِمَاكَ

اور اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی آپ ﷺ کا وسیلہ اختیار کیے رہے اور قیامت میں

بھی آپ ہی کی حمایت کے طالب رہیں گے۔

وَهُوْدٌ وَّ يُوْنُسُ مِنْ بَهَاكَ تَجَمَّلاَ وَجَمَالُ يُوْسُفَ مِنْ ضِيَاءِ سَنَاكَ

اور حضرت ہود علیہ السلام اور حضرت یونس علیہ السلام نے بھی آپ ﷺ ہی کے حُسن سے زینت پائی اور حضرت یوسف علیہ السلام کا جمال بھی آپ ﷺ ہی کے جمال باصفا کا پرتو تھا۔

قَدْ فُقْتَ يَا طٰهٰ جَمِيْعَ الْاَنْبِيَاءِ طُرًّا فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ اَسْرَاكَ

اے طٰہٰ لقب والے! آپ ﷺ کو تمام انبیاء پر برتری حاصل ہوئی۔ پاک ہے وہ جس نے ایک رات کو میں آپ ﷺ کو (شب معراج) کی سیر کرائی۔

وَاللّٰهِ يَا يٰسِيْنُ مِثْلُكَ لَمْ يَكُنْ فِي الْعٰلَمِيْنَ وَحَقِّ مَنْ اَنْبَاكَ

خدا کی قسم، اے یٰسین لقب والے! آپ ﷺ جیسا تو تمام مخلوق میں نہ کوئی ہوا ہے نہ ہوگا، قسم ہے اُسی کی جس نے آپ ﷺ کو سر بلند کیا۔

عَنْ وَّصْفِكَ الشُّعَرَآءُ يَا مُدَّثِّرُ عَجَزُوْا وَكَلُّوْا مِنْ صِفَاتِ عُلاَكَ

اے کملی والے! آپ ﷺ کے اوصافِ جمیلہ بیان کرنے سے بڑے بڑے شعراء عاجز رہ گئے، آپ ﷺ کے اوصافِ عالیہ کے سامنے زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔

بِكَ لِيْ قُلَيْبٌ مُغْرَمٌ يَا سَيِّدِيْ وَحُشَاشَةٌ مَحْشُوَّةٌ بِهَوَاكَ

میرے سردار! میرا حقیر دل آپ ﷺ ہی کا شیدا ہے اور میرے اندر تو آپ ﷺ ہی کی محبت بھری ہوئی ہے۔

يَا اَكْرَمَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَنْزَ الْوَرٰى جُدْلِيْ بِجُوْدِكَ وَاَرْضِنِيْ بِرِضَاكَ

اے تمام موجودات سے بزرگ و برتر، اے حاصل کائنات! مجھے اپنی بخشش و عطا سے نوازیئے اور اپنی خوشنودی کی مسرت بخشئے۔

اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ فِي الْاَنَامِ سِوَاكَ

میں آپ ﷺ کے جود و کرم کا دل سے طلبگار ہوں کہ اس جہاں میں ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے لئے آپ ﷺ کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔

صَلّٰى عَلَيْكَ اللّٰهُ يَا عَلَمَ الْهُدٰى مَا حَنَّ مُشْتَاقٌ اِلٰى مَثْوَاكَ

اے ہدایت کے سربلند علم! مشتاقانِ زیارت کے بے حد شوقِ کے مطابق قیامت تک اللہ کا درود وسلام آپ ﷺ پر نازل ہوتا رہے۔